بسم اللہ الرحمن الرحیم

عدت کے دوران ڈاکٹر کو چیک کرانے گھر سے باہر جانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میرے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے، پوچھنا یہ ہے کہ میری عدت کب تک ہو گی جبکہ میں حمل سے ہوں اور عدت کے دوران ڈاکٹر کو چیک کرانے کے لئے جا سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب

شوہر کی وفات کی صورت میں عورت اگر حاملہ ہو، تو اس کی عدت وضعِ حَمل یعنی بچہ پیدا ہونے تک ہے۔ لہٰذا آپ کی عدت وضعِ حمل تک ہے، جب بچے کی پیدائش ہو جائے، تو آپ کی عدت ختم ہو جائے گی۔ نیز دورانِ عدت عورت کو بلا ضرورتِ شرعیہ گھر سے باہر نکلنا حرام ہے لہٰذا عدت کے دوران عورت اگر بیمار ہو جائے اور ڈاکٹر کو گھر بلا کر چیک کرانا، ممکن ہو تو باہر لے جانا ناجائز ہے۔ ہاں ڈاکٹر گھر آکر چیک نہیں کرتا یا ضرورت ایسی ہے کہ گھر میں پوری نہیں ہو سکتی تو پردے کا خیال رکھتے ہوئے ڈاکٹر کو چیک کروانے کے لیے لے جانا، جائز ہے کہ یہ نکلنا ضرورتِ شرعی کی بنا پر ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سرفراز عطاری مدنی

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: Book-201

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net